سوال

خالہ زاد کا ایک دوسرے کی ماں کا دودھ پینا

جواب

لحمد للہ.

کسی عورت کا پانچ معلوم رضاعت دودھ پی لیا تو وہ اس کا رضاعی بیٹا بن جاتا ہے، اور اس عورت کے ساری اولاد بیٹے اور بیٹیوں کا رضاعی بھائی بن جائیگا.

ں کی دلیل مسلم شریف کی درج ذیل حدیث ہے :

ئشہ رضی اللہ تعالی عنہا بیان کرتی ہیں :

رآن مجید میں دس معلوم رضعات نازل ہوئی تھیں، پھر انہیں پانچ معلوم رضاعت کے ساتھ منسوخ کر دیا گیا..."

بر (1452).

ایک رضاعت کی تعریف یہ ہے جیسا ہے ابن قیم رحمہ اللہ نے کی ہے :

، وشبہ رضعۃ رضاع کا اسم مرۃ ہے یعنی ایک بار دودھ پینے کو رضعہ کہتے ہیں : جس طرح ضربۃ و جلسۃ واکلۃ ہے لہذا جب بھی بچہ پستان منہ میں ڈال کر چوسے اور پھر بغیر کسی سبب کے خود ہی چھوڑ دے تو یہ ایک رضاعت کہلاتی ہے.

ں یہ مطلقا وارد ہے، اس لیے اسے عرف پر محمول کیا جائیگا، اور عرف یہی ہے، سانس لینے یا تھوڑی سی راحت کے لیے یا پھر کسی اور چیز کی وجہ سے رک جانا اور پھر جلد ہی دودھ دوبارہ پینا شروع کر دینا اسے ایک رضاعت سے خارج نہیں کرتا.

ح کھانے والا شخص جب اس سے کھانا چھوڑ کر پھر جلد ہی دوبارہ شروع کر دیتا ہے تو دو بار کھانا نہیں کہتے بلکہ یہ ایک ہی ہے، امام شافعی کا مسلک یہی ہے...

اگرچہ وہ ایک پستان سے دوسرے پستان میں منتقل ہو جائے تو بھی ایک ہی رضاعت ہوگی " انتہی

لر تو آپ نے اپنی خالہ کا پانچ رضاعت دودھ پیا ہے تو آپ اپنی خالہ کی ساری اولاد بیٹے اور بیٹیوں کے رضاعی بھائی ہوئے، اور آپ کے لیے اس میں سے کسی کے ساتھ بھی شادی کرنا جائز نہیں.

ضاعت کا حکم اس شخص کے ساتھ متعلق ہوتا ہے جس نے دودھ پیا ہے اور اس کی اولاد کے ساتھ بھی متعلق ہوگا، لیکن اس کے بھائیوں کو رضاعت کا یہ حکم شامل نہیں.

پ کی خالہ کی بیٹی جس سے آپ کا بھائی شادی کرنا چاہتا ہے اس نے آپ کی والدہ کا دودھ پیا ہے تو وہ اس کی رضاعی بہن ہے، اس لیے اس کے ساتھ شادی کرنی جائز نہیں، اور اگر اس نے آپ کی والدہ کا دودھ نہیں پیا تو ان دونوں کے نکاح میں کوئی حرج نہیں؛ کیونکہ اس میں ممانعت کا کوئی سبب نہیں ہے، او

واللہ اعلم.

م سوال وجواب

104397